خُدا نہ کسی کو جنتا ہے نہ ھی اُسے کسی نے جنا ہے۔

یہ واضح ہے کہ جس کا کوئی شروع نہیں ہے وہ پیدا نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی پیدا ہوا ہے۔ تو اُس پر شروع ہونے کا قانون لاگو ہوتا ہے۔ جہاں تک خُدا کا تعلق ہے اُس کا کوئی شروع نہیں ہے اس لیے وہ پیدا نہیں ہو سکتا ہے۔

پس، مسیحی کیوں کہتے ہیں کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے اور وہ خُود خُدا ہے؟ یہ ایک بہت ہی خاص سوال ہے۔ سب سے پہلے آئیں دیکھیں" جب مسیحی کہتے ہیں کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے" اُس کا کیا مطلب نہیں ہے۔ اور جب مسیحی کہتے ہیں کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے تو اُس کا کیا مطلب ہے۔ اُن کا مطلب یہ نہیں ہے کہ خُدا کا مریم کے ساتھ کوئی جسمانی تعلق تھا۔ جیسا کہ ایک مرد کا ایک عورت کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔ تعلق کے اِس خیال نے مسلمانوں اور مسیحیوں کے درمیان نفرت پیدا کر دی ہے۔ چونکہ خُدا ایک روح ہے۔ اِس لیے اُس کا عورتوں اور مردوں کے ساتھ تعلق صرف روحانی ہو سکتا ہے نہ کہ جسمانی۔

مسیحی اِس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ خُدا، مریم اور یسوع مسیح تینوں خُدا ہیں۔ جیسا کہ **(سورہ ۵:۱۱۶)** میں ارشاد ہے۔ "اور جب اللہ نے کہا اَے عیسٰی ابنِ مریم کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا (کہ) مجھے اور میری ماں کو خُدا کے سوا معبود بنا لو؟"

شاید حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں کچھ مسیحیوں نے اُن کی غلط راہنمائی کی تھی۔ جو اِس طرح کا ایمان رکھتے تھے۔ سچے مسیحی اس طرح کا ایمان نہیں رکھتے۔

یسوع مسیح انجیلِ مقدس میں فرماتے ہیں" ابراہیم سے پہلے میں تھا"(یوحنا۸:۵۸) وہ یہودیوں سے کہہ رہا تھا کہ وہ مریم کے پیدا ہونے سے پہلے اور ابراہیم کے دِنوں سے پہلے موجود تھا۔ ہم اُس کے بیان سے سمجھ سکتے ہیں۔ کہ جب خُداوند یسوع مسیح مریم سے پیدا ہوئے اُس وقت وہ خُدا کے بیٹے نہیں بنے

اِس کا کیا مطلب ہے کہ جب مسیحی کہتے ہیں کہ خُداوند یسوع مسیح خُدا کے بیٹے ہیں؟ قرآن اور انجیل دونوں ہمیں بتاتے ہیں کہ مسیح" خُدا کا کلمہ" ہے۔ **(سورہ ۳:۴۴)** میں ارشاد ہے" جب فرشتوں نے کہا، اَے مریم! اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک کلام کے ساتھ خوش خبری دیتا ہے۔ اِس (مبشر) کا نام مسیح عیسٰی بن مریم ہے جو دنیا اور آخرت میں وجاہت والا اور مقربوں میں سے ہو گا۔"

اور انجیلِ مقدس کہتی ہے، (یوحنا 1 باب 1 اور ۱۴ آیات) [1] " ابتداء میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور

کلام خُدا تھا . . . [14] اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال "مزید یہ کہ انجیل (یوحنا ۱۳ باب ۴،۳ آیات) میں کہتی ہے۔" یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دستر خوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا" قرآن بائبل دونوں کی یہ آیات ہمیں بتاتی ہیں۔ کہ یسوع ہی ازلی کلمہ ہے۔ جو کہ ماضی میں ہمیشہ سے خُدا کے ساتھ تھا۔ یہ وہ خُدا کا ازلی کلمہ ہے جو خُدا سے آیا اور مجسم ہوا اور مریم سے پیدا ہوا۔ مسیحیوں کا یہی مطلب ہے جب وہ کہتے ہیں کہ " کہ مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔"

ایسے کہ سورج کی روشنی سورج سے آتی ہے اور دُنیا کو روشنی دیتی ہے۔ مسیح خُدا کی طرف سے آئے اور دُنیا کے لیے روشنی بن گئے۔ خُدا کا کلمہ ہوتے ہوئے ہمارے لیے ہمیشہ کی زندگی کا کلام لے کر آیا۔ یہاں تک کہ قرآن اور انجیل دونوں ہمیں بتاتے ہیں۔ کہ مسیح خُدا کی طرف سے کلمہ ہے۔ جب تک ہم اُس ازلی کلمے کو اپنے دِل میں قبول نہیں کرتے۔ ہم ہمیشہ کی زندگی حاصل نہیں کر سکتے۔ انجیل بتاتی ہے۔" لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔"(یوحنا ۱:۱۲) خُدا کا کلام یہ بھی کہتا ہے،"جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں" (۱۔یوحنا ۵:۱۲)

مسیح نے خُود کہا،"دیکھ میں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو میں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ"(مکاشفہ ۲۰:۳) جیسا کہ مسیح نے (سورہ ۱۹:۳۳) میں کہا۔ "اور مجھ پر سلامتی ہے جس دِن میں پیدا ہوا اور جس دِن میں مروں اور جس دِن زندہ اُٹھایا جاؤں"

وہ ہمارے گناہوں کی خاطر موا اور خُدا نے اُسے دوبارہ زندگی کی طرف اُٹھا دیا۔

اگر تم اس مسیحا ،یسوع جو خُدا کا ازلی کلام ہے کو لینا چاہتے ہو تو مندرجہ ذیل دُعا کریں۔

" اَے رحیم خُدا! میں جانتا ہوں میں گناہگار ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تم نے مسیحا،یسوع کو بھیجا جو کہ تمہارا کلام ہے، ہمیں ہمارے گناہوں سے بچا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ مسیح میرے گناہوں کی خاطر موا اور وہ تمہارے ذریعے سے زندہ ہوا۔ میرے پیدا ہونے سے لے کر اب تک جتنے گناہ مجھ سے ہوئے وہ معاف فرما۔ میں اپنے دِل کا دروازہ کھولتا ہوں اور مسیح کو اپنے دِل میں قبول کرتا ہوں۔" آمین!

اگر آپ نے اوپر والی دُعا کی ہے تو"آگے کیا ہوگا؟"اور ہمارا افلو اَپ کتابچہ " یسوع مسیح کو قبول کرنا" پڑھیں۔